حذف پختونخوا توانائی کی ترقی تنظیم کا ایکٹ،۱۹۹۳ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر I، ۱۹۹۳ء

مضامین

تمہید۔

دفعات

باب-I ابتدائیہ

۱. مختصر عنوان، وُسعت اور آغاز۔

۲. تعریفات۔

باب-II سپریم توانائی کمیٹی اور بورڈ کی تشکیل/ساخت

۳. تنظیم کا قیام۔

(۳اً) سپریم توانائی کمیٹی کی تشکیل۔

۴. ڈائریکٹرز کا بورڈ ۔

۴اَ۔ ایگزیکٹیو کمیٹی۔

۵. چیف ایگزیکٹیو افسر۔

۶. حذف شدہ۔

۷. دیگر افسر۔

۸. چیف ایگزیکٹیو افسر کی برخاستگی۔

۹. بورڈ کا اجلاس۔

باب-III تنظیم کے اختیارات اور فرائض

۱۰. تنظیم کے عمومی اختیارات اور فرائض اور منصوبہ بندی۔

۱۱. جائزہ اور تجربات۔

۱۲. پانی و بجلی کی ترقی تنظیم کے خاتمہ اور اثاثہ جات اور واجبات کی منتقلی۔

۱۳. بجلی گھروں، گریڈ اور ترسیل و تقسیم کی تاروں پر اختیار۔

۱۴. بجلی ایکٹ ۱۹۱۰ء کے تحت تنظیم کے لائسنس سے متعلق اختیارات اور فرائض۔

۱۵. بعض معاملات سے متعلق اختیارات۔

۱۶. حقِ اندراج/دخول کا حق۔

۱۷. حکومت کی منظوری۔

۱۸. بلدیات اور دیگر ایجنسی کے ساتھ انتظامات۔

باب-IV قیام / استحکام

۱۹. افسران اور ملازمین کی ملازمت۔

۲۰. [حذف شدہ]

۲۱. استثنیٰ۔

۲۲. اختیارات کی منتقلی۔

باب-V رپورٹس اور بیانات

۲۳. سالانہ رپورٹ اور معاوضہ وغیرہ جمع کرنا۔

باب-VI مالیات / خزانہ

۲۴. فنڈ۔

۲۴ اَ. سرمایہ کاری کمیٹی۔

۲۵. تنظیم کو مقامی اتھارٹی تصور کیا جائے۔

۲۶. محدود ذمہ داری۔

۲۷. بجلی کی فروخت۔

۲۸. کھاتوں کی حفاظت / برقراری۔

.۲۹. سالانہ بجٹ۔

۳۰. آڈٹ

باب-VII قوانین اور ضابطے

۳۱. قوانین بنانے کے اختیارات۔

۳۲. منسوخی۔

حذف پختونخوا توانائی کی ترقی تنظیم کا ایکٹ،۱۹۹۳ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر I، ۱۹۹۳ء

[گورنر خیبر پختونخوا سے منظوری پانے کے بعد پہلی مرتبہ مورخہ ۲۴ ۱۹۹۳ کو خیبر پختونخوا کے غیر معمولی گزٹ میں شائع ہوا]

ایک

ایکٹ

خیبر پختونخوا میں موجود بجلی کے وسائل کی ترقی فراہم کرے

تمہید.---یہ قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں موجود بجلی کے واسئل کی ترقی کی فراہمی کی جائے۔

لہٰذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے

باب-I

ابتدائیہ

۱. ***مختصر عنوان، وُسعت اور آغاز.***--- (۱) ایکٹ ھٰذا کو پختونخوا توانائی کی ترقی کی تنظیم کا ایکٹ ۱۹۹۳ کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(۲) یہ تمام خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہو گا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲. ***تعریفات.***--- اگر کوئی لفظ مضمون، سیاق وسباق کے منافی ہو تو ایکٹ ھٰذا کی روح سے:-

(i) "اتھارٹی" سے پاکستان پانی و بجلی کی ترقی کی اتھارٹی کا ایکٹ ۱۹۵۸ء (ایکٹ نمبر XXXI، ۱۹۵۸ء) کے تحت قائم شدہ پانی و بجلی کی ترقی کی تنظیم کی اتھارٹی مراد ہے؛

(ii) "بورڈ" سے (حذف شدہ) پختونخوا ترقی و توانائی تنظیم کا ڈائریکٹرز کا بورڈ مراد ہے؛

(iii) "چیئرمین" سے سُپریم توانائی کمیٹی یا بورڈ آف ایگزیکیٹو کمیٹی یا مالیاتی کمیٹی کا چیئرمین مراد ہے؛

(iiiا) "سپریم توانائی کمیٹی" سے ایکٹ ھٰذا کی دفعہ ۳(اَ) کے تحت قائم شدہ سپریم کمیٹی توانائی کمیٹی مراد ہے؛

(iv) "وفاقی حکومت" سے حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان مراد ہے؛

(v) "حکومت" سے خیبر پختونخوا کی حکومت مراد ہے؛

(vi) "ملکیت" میں وہ تمام حقوق شامل ہیں جو اراضی یا زمین سے منسلک کسی اور چیز یا زمین سے منسلک چیز کے ساتھ جُڑی چیز سے حاصل ہوں؛

(vii) "بلدیات" سے شمال مغربی سرحدی صوبہ بلدیاتی حکومت آرڈیننس ۱۹۷۹ء (این-ڈبلیو-ایف-پی آرڈیننس نمبر IV، ۱۹۷۹ء) کے تحت قائم شدہ بلدیاتی کونسل مراد ہے؛

(viii) "چیف ایگزیکٹیو افسر" سے پختونخوا ترقیٔ توانائی تنظیم کا چیف ایگزیکٹیو مراد ہے؛

(ix) "رکن" سے بورڈ کا رکن مراد ہے؛

(x) "تنظیم" سے دفعہ ۳ کے تحت قائم شدہ پختونخوا ترقیٔ توانائی تنظیم مراد ہے؛

(xi) "افسر" سے تنظیم کا ایک افسر بشمول چیف ایگزیکٹیو افسر کے مراد ہے؛

(xii) "بجلی" میں ہائیڈرالک بجلی، برقی توانائی، بھاپ، گیس، حرارت، توانائی کے متبادلے قابلِ تجدید ذرائع یا کوئی بھی ایسی بجلی جو حکومت سرکاری اعلامیہ مین جاری کرے، شامل ہیں؛

(xiii) "مجوزہ" سے قوانین اور ضابطوں میں مجورزہ طریقہ کار مراد ہیں؛

(xiv) "صوبہ" سے صوبہ خیبر پختونخوا مراد ہے؛

(xv) "ضوابط" سے ایکٹ ھٰذا کے تحت بنائے گئے ضابطے مراد ہیں؛

(xvi) "قوانین" سے ایکٹ ھٰذا کے تحت بنائے گئے قوانین مراد ہیں؛

(xvii) "دفعہ" سے ایکٹ ھٰذا کا کوئی دفعہ مراد ہے؛ اور

(xviii) "شیڈولڈ بینک" سے سٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ ۱۹۵۶ء (۱۹۵۶ء کا XXXIII) کے دفعہ ۳۷ کے ذیلی دفعہ ا کے تحت برقرار رکھے جانے والے بینکوں کی فہرست میں وقتی طور پر شامل کیا گیا کوئی بینک مراد ہے۔

باب-II
سپریم توانائی کمیٹی اور بورڈ کی تشکیل / ساخت

۳. تنظیم کا قیام۔--- (۱) ایک تنظیم کا قیام عمل میں لایا جائے گا جس کا نام پختونخوا ترقیٔ توانائی تنظیم ہوگا۔

(۲) یہ تنظیم ایک منظم جسامت کی صورت میں ہوگی جس کو اختیار حاصل ہوگا کہ علاوہ منقولہ و غیر منقولہ جائیداد خریدے، قبضہ میں رکھے یا فروخت کرے اس تنظیم دائمی وراثت اور مشترکہ مہر ہوگی اور اس نام سے یہ مقدمہ دائر بھی کرے گا اور اس پر مقدمہ چلایا بھی جائیگا۔

(۳) اس تنظیم کا مرکزی دفتر پشاور میں ہوگا۔

(۳اۤ) سپریم توانائی کمیٹی کی تشکیل.--- (۱) بورڈ کو حکمت عملی سے متعلق رہنمائی کیلئے حکومت ایک سپریم توانائی کمیٹی تشکیل دے گی۔

(۲) سپریم توانائی کمیٹی کی سربراہی وزیرِ اعلیٰ خیبر پختونخوا کرے گا اور حکومت کے متعین شدہ اور افراد بھی اس کمیٹی میں شامل ہونگے۔

(۳) ایک مجوزہ طریقہ کار سے سپریم توانائی کمیٹی اپنا اجلاس بُلائے گی۔

۴. ڈائریکٹرز کا بورڈ.--- (۱) ایکٹ ھٰذا کی دفعہ ۳اۤ کی تشرکات کی رو سے اس تنظیم کے اختیارات، افعال اور انتظام کی رُو سے دفعہ ھٰذا کے تحت قائم شدہ بورڈ کے سپرد کیا جائے گا۔

(۲) حکومت عرصہ تین سال کیلئے توانائی، بجلی، صنعت یا مالی علقوں میں کم از کم بیس سال تجربہ کے حامل افراد میں سے حکومت کے متعین طریقہ کار اور شرائط و ضوابط کے تحت اس بورڈ کا ایک چیئر مین مقرر کرے گی۔

(۳) بورڈ کے باقی ممبرز مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ، محکمہ توانائی و بجلی ممبر

(ii) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ، محکمہ مال ممبر

(iii) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ، محکمہ داخلہ و قبائلی اُمور ممبر

(iv) صدر، خیبر پختونخوا تجارت و صنعت چیمبر ممبر

(v) حکومت کے تین سال کیلئے تعینات کردہ سات افراد، اُن افراد میں سے جو کہ توانائی اور پاور یا صنعت یا مالیاتی سیکٹر میں کم از کم دس سالہ تجربے کے حامل ہو؛ اور ممبران

(vi) چیف ایگزیکٹیو افسر ممبر / سیکرٹری

(۴) کسی ضرورت کے پیشِ نظر یا کسی مخصوص اجلاس کیلئے بورڈ کسی دوسرے سرکاری منصب دار یا شعبہ جات کے ماہر کو بطورِ متماثل منتخب ممبر کے انتخاب کر سکتا ہے۔

(۵) شق (v) میں موجود ممبرز یا چیئر مین اپنے زیرِ دستخط حکومت کو لکھ کر اپنے عہدہ سے کسی بھی وقت مستعفی ہو سکتے ہیں۔

(۶) حکومت شق (v) میں موجود چیئر مین اور ممبرز کو بوجہ بدکرداری یا جسمانی اور ذہنی نااہلی کی وجہ سے اپنے فرائض کی انجام دہی میں ناقابلیت کی بنا پر برخاست کر سکتی ہے۔

اس فراہمی کے ساتھ کے شق (v) میں موجود چیئرمین اور ممبرز کو برخاست کرنے سے پہلے حکومت انہیں ذاتی طور پر اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع فراہم کرے۔

۴آ۔ ایگزیکٹیو کمیٹی۔--- ایک ایگزیکٹیو کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(i) وزیر توانائی و بجلی چیئرمین

(ii) ایڈیشنل چیف سیکرٹری ٹو گورنمنٹ ممبر

(iii) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ محکمہ فنانس ممبر

(iv) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ محکمہ توانائی و بجلی ممبر

(v) تنظیم کا چیف ایگزیکٹیو افسر ممبر

(۲) ایگزیکٹیو کمیٹی ایسے کام سرانجام دے گی جو وقتاً فوقتاً بورڈ سے تفویض شدہ ہوں۔

۵. چیف ایگزیکٹیو افسر۔--- (۱) حکومت اس تنظیم کیلئے ان افراد میں سے جن کا توانائی و بجلی کے شعبہ میں ماہرانہ تجربہ ہو حکومتی شرائط وضوابط کے مطابق ایک چیف ایگزیکٹیو افسر مقرر کرے گی۔

(۲) چیف ایگزیکٹیو افسر اس تنظیم کا جیف ایگزیکٹیو ہو گا اور روزمرہ کے انتظام اور کاروبار کا ذمہ دار ہو گا۔ وہ بورڈ کے احکامات اور فیصلوں کو بجالانے اور لاگو کرنے کا بھی ذمہ دار ہو گا۔

(۳) چیف ایگزیکٹیو افسر کی ملازمت کا دورانیہ چار سال ہو گا۔ ملازمت کا دورانیہ ختم ہونے کے بعد چیف ایگزیکٹیو افسر دوبارہ ایک یا ایک سے زیادہ مرتبہ یا بورڈ سے مشاورت کے بعد حکومت کی متعین کردہ کم عرصہ کیلئے اہل ہو گا/

(۴) چیف ایگزیکٹیو افسر کسی بھی وقت اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے سکتا ہے جس کے نتیجے میں اسکی بورڈ کی رُکنیت ختم ہو جائیگی اور اگر وہ بورڈ کی رُکنیت سے استعفیٰ دے تو وہ چیف ایگزیکٹیو نہیں رہے گا۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ جب تک حکومت اسکا استعفیٰ دونوں صورتوں میں قبول نہیں کرتی تب تک یہ استعفیٰ کارفرما نہیں ہو گا۔

٦. حذف شدہ ۔

۷. دیگر افسر۔--- (۱) تنظیم کے اُمور کی مؤثر انجام دہی کی غرض سے بورڈ کے متعین شدہ شرائط وضوابط کے تحت بورڈ دیگر ماہرین، مشیر اور افسر بطورِ ملازم رکھ سکتا ہے۔

(۲) کسی ہنگامی صورت حال میں چیف ایگزیکٹیو کسی ضرورت کے پیشِ نظر دیگر ماہرین، مشیر یا دوسرے افسر مقرر کر سکتا ہے۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ ذیلی دفعہ ھٰذا کے تحت کی گئی کوئی بھی بھرتی کسی غیر ضروری تاخیر کے بغیر بورڈ کے سامنے پیش کی جائیگی اور بورڈ سے منظوری کے بغیر چھ ماہ سے تجاوز نہیں کرے گی۔

۸. چیف ایگزیکٹیو افسر کی برخاستگی۔--- حکومت اعلامیہ کے ذریعے چیف ایگزیکٹیو افسر کو اسکے عہدہ سے ہٹا سکتی ہے۔

(اَ) اگر وہ ایکٹ ھٰذا کے تحت دی گئی ذمہ داریاں پوری کرنے سے انکار کرے یا ناکام رہے یا حکومت کی نظر میں ایسا پایا جائے؛ یا

(ب) اگر وہ دیوالیہ قرار پائے؛ یا

(ج) اگر وہ کسی ملازمت کیلئے نااہل قرار پائے یا کسی سرکاری ملازمت سے برخاست کیا گیا ہو یا کسی ایسے جرم کا مرتکب پایا جائے جس میں اخلاق بدنیتی شامل ہو؛ یا

(د) اگر وہ جانتے ہوئے حکومت کی اجازت کے بغیر بالواسطہ یا بلاواسطہ یا کسی ساتھ کی مدد سے کسی معاہدے یا ملازمت سے کوئی حصہ یا منافع حاصل کر چکا ہے یا کر رہا ہے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس تنظیم کی وجہ سے کسی ایسی ملکیت یا جائیداد سے اسے منافع ہوا یا ہو رہا ہو جس میں اسکا حصہ اس تنظیم کی بنیاد پر ہو۔

۹. بورڈ کا اجلاس۔--- (۱) چیئرمین کے مقرر کردہ طریقہ کار، وقت اور جگہ کے مطابق چھ ماہ میں کم از کم ایک مرتبہ اجلاس کرے گی۔

(۲) چیئرمین یا اسکی غیر موجودگی میں اسکا مقرر کردہ مجاز ممبر اجلاس کی صدارت کرے گا اور بورڈ کے اجلاس کا کورم پورا کرنے کیلئے دیگر چھ ممبر حاضر ہوں گے۔

باب-III
تنظیم کے اختیارات اور فرائض

۱۰. تنظیم کے عمومی اختیارات اور فرائض اور منصوبہ بندی۔--- (۱) تاحال کسی لاگو قانون کی عدم موجودگی مین تنظیم حکومت کی منظوری کیلئے صوبہ کی بجلی اور توانائی کے وسائل کی ترقی اور استعمال کیلئے ایک جامع منصوبہ تیار کرے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی تشریحات کو نقصان پہنچائے بغیر صوبہ یا کسی ایک حصہ میں مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کسی ایک معاملے کیلئے کوئی ایک یا ایک سے زیادہ سکیم مرتب کر سکتی ہے۔

(i) بجلی کی پیداوار، ترسیل اور تقسیم؛

(ii) بجلی گھروں، چھوٹے بڑے گریڈ، ترسیل اور تقسیم کے تاروں کی مرمت، دیکھ بھال اور کام کے قابل بنانا خاص طور پر صوبہ کے دور دراز پہاڑی علاقوں میں۔

(۳) ہر وہ سکیم جو ذیلی دفعات (۱) اور (۲) کے تحت تنظیم نے تیار کی ہوں ان پر تنظیم کو وقتاً فوقتاً جاری کیے جانے والے حکومتی ضابطوں اور ہدایات کے مطابق عملدرآمد کیا جائے گا۔

(۴) حکومت دفعہ   ۳ کے تحت جمع شدہ کسی بھی سکیم کی منظوری دے سکتی ہے یا منظوری دینے سے انکار کر سکتی ہے یا نظر ثانی اور مزید جانچ پڑتال کیلئے واپس بھیج سکتی ہے یا ضرورت پڑنے پر ایسے کسی بھی سکیم کی تفصیلات اور معلومات کیلئے بُلا سکتی ہے۔

(۵) بجلی کے علقہ میں لائسنس اور مشترکہ منصوبوں سے متعلق معاملات میں تنظیم بطورِ مشیر حکومت کام کرے گی۔

(۶) چیئرمین تنظیم کی مؤثر کارکردگی سے متعلق مدد کیلئے حکومت کو درخواست کر سکتی ہے۔

۱۱. جائزہ اور تجربات۔--- ایکٹ ھٰذا کے مقاصد کے حصول کیلئے ضروری اور مناسب سمجھتے ہوئے حکومت۔

(اَ) مقاصد کا مطالعہ، قبل از جائزہ مطالعہ، تفصیلی جائزہ کا مطالعہ، معائنہ تکنیکی تحقیق کے تجربات کر سکتی ہے۔

(ب) کسی دوسری ایجنسی کے کئے گئے جائزے، تجربات یا تکنیکی تحقیق پر آنے والی لاگت میں اپنا حصہ ڈال سکتی ہے / مدد کر سکتی ہے۔

۱۲. پانی و بجلی کی ترقی تنظیم کے خاتمہ اور اثاثہ جات اور واجبات کی منتقلی۔--- خیبر پختونخوا پانی و بجلی کی ترقی تنظیم آرڈیننس ۱۹۹۲ء (خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر II، ۱۹۹۲ء) جو ۳جون ۱۹۹۲ کو منسوخ ہو چُکا ہے، کے دفعہ ۱۲ کے تحت قائم شدہ چھوٹے پانی و بجلی کی ترقی تنظیم کے خاتمہ پر مذکورہ تنظیم کے وہ تمام افسر، ملازمین اور دیگر ملازمین جِن کا آرڈیننس کے تحت منسوخ تنظیم میں تبادلہ ہوا تھا وہ ایکٹ ھذا کے آغاز سے پہلے لاگو شرائط وضوابط کے مطابق اپنی ملازمت جاری رکھیں گے۔

۱۳. بجلی گھروں، گریڈ اور ترسیل و تقسیم کی تاروں پر اختیار۔--- (۱) تاحال کسی لاگو قانون کی عدم موجودگی میں تنظیم۔

(i) صوبہ میں موجود ان تمام بجلی گھروں، گریڈ اور ترسیل و تقسیم کے تاروں کی فعالیت بشمول ان تمام کاموں کے جو ان کے فعالیت کیلئے ضروری تصور کیے جائیں پر اختیار رکھتی ہے جو تنظیم نے بنائی یا منتقل ہوئیں۔

(ii) تنظیم کی بجلی گھروں، گریڈز اور چھوٹے گریڈ اور ترسیل و تقسیم کے تاروں کی دیکھ بھال کے لئے معیاری تجاویز کے لئے حکومت کو سفارشات بھیج سکتی ہے۔

(iii) حکومت کو بجلی کی فراہمی کی مد میں ادائیگی کے طریقہ کار کو آسان بنانے کو فروغ دینے اور اس فراہمی کے نظام کو معیاری بنانے کیلئے سفارشات پیش کر سکتی ہے۔

(۲) شق (i) دفعہ اِ کے تحت تنظیم اختیارات کے استعمال سے پہلے اختیارات کا دائرہ کار اور حد پر حکومت متفق ہو اور سرکاری اعلامیہ میں جاری کیا ہے۔

۱۴. بجلی ایکٹ ۱۹۱۰ء کے تحت تنظیم کے لائسنس سے متعلق اختیارات اور فرائض.--- بجلی ایکٹ ۱۹۱۰ء کے مقاصد کیلئے تنظیم ھٰذا کے تحت اپنے لائسنس دار ہونے کے تمام اختیارات اور فرائض پورے کرے گا۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ دفعہ ۳ِ سے لے کر دفعہ اا اور دفعہ ۱۲ کی ذیلی دفعات (۲) اور (۳) اور ایکٹ ھٰذا کے دفعات ۲۲، ۲۳اور ۲۷یا ایکٹ ھٰذا کے ساتھ شیڈول XXII کے شق I میں موجود لائسنس دار کے فرائض کے متعلق کچھ بھی تنظیم پر لاگو نہیں ہو گا۔

۱۵. بعض معاملات سے متعلق اختیارات.--- (۱) ایکٹ ھٰذا کے مقاصد کے حصول کیلئے مناسب سمجھتے ہوئے تنظیم اقدامات اُٹھا سکتی ہے اور اپنے اختیارات استعمال کر سکتی ہے۔

(۲) گزشتہ دفعات اور ذیلی دفعہ اِ کے فراہم کردہ اختیارات کی عمومیت سے بغیر کسی تعصب کے ایکٹ ھٰذا کی تشریحات اور مجوزہ طریقہ ءکار سے تنظیم کو اختیار ہے کہ:

(اَ) کسی کام کی ابتدا کرے، اخراجات کی ذمہ داری کرے، پلانٹ، مشینری اور اس میں استعمال ہونے والی اشیاء حاصل کرے اور ایکٹ ھٰذا کے مقاصد کے حصول کیلئے ضروری سمجھتے ہوئے کسی معاہدے میں شامل ہو یا اس معاہدے پر عمل کرے؛

(ب) کوئی بھی منقولہ غیر منقولہ جائیداد یا اس جائیداد سے حاصل ہونے والا منافع، خرید، لیز، تبادلہ یا کسی اور طریقے سے حاصل کرے یا فروخت، لیز، تبادلہ یا سی اور طریقے سے ختم کے؛

(ج) ایک سکیم پر مناسب عمل درآمد کیلئے ضروری بجلی یا ٹیلی گراف یا ٹیلی فون ٹرانسمشن کی ترسیل کیلئے تار، کھمبے، دیواروں میں لگنے والے پھنکے، قیام گاہیں، آلات اور اوزار نصب کرے؛

(د) سامان کو لگے زنگ کے خلاف عمل کو شروع کرے؛

(ہ) کسی بھی دریا کے قریب وہ زمین جہاں پانی اکھٹا ہوتا ہے کی صفائی یا خراب کرنے کی روک تھام کیلئے عمومی یا خصوصی احکامات جاری کرے [حذف شدہ]؛

(و) حرارت سے چلنے والے، شمسی اور ہوا سے چلنے والے بجلی گھر تعمیر کرے، تجرباتی کھمبے لگائے، بجلی کی پیداوار کیلئے ہوا اور شمسی توانائی کے اعداد و شمار اکھٹا کرے، تیل کی ترسیل کیلئے پائپ لائن بچھانے، تیل کی ترسیل کے ذرائع قائم کرے، کارخانوں اور گھریلو صارفین کو توانائی مہیار کرنے، تجارت کرنے، ترسیل اور فروخت کرنے میں مصروف رہے، مطالبات کے نظم وضبط کا انتظام سنبھالے،

ٹیرف شروع کرے، قیمتیں، فیس اور ٹیرف وصول اور جمع کرے اور ایسے تمام کا کرے جو تنظیم ھٰذا کی زیرِ نگرانی پیدا ہونے والی بجلی سے متعلق ضروری ہیں؛ اور کسی منصوبہ کی تیاری یا عمل کرنے کے بارے میں کسی بلدیات یا حکومتی ایجنسی طلب شدہ مشورہ اور مدد اپنی بھرپور صلاحیت، علم اور فیصلے کی طاقت کو بروئے کار لاتے ہوئے دیں گے:

اس فراہمی کے ساتھ کہ اگر متعلقہ بلدیات یا ایجنسی پر اس قسم کی صلاح دینے یا مدد کرنے سے اضافی اخراجات آتے ہیں تو تنظیم اس مشورے یا مدد کی قیمت ادا کرے گا۔

(۳) دفعہ ھٰذا کے تحت تنظیم کیلئے حاصل کردہ اراضی یا اراضی سے حاصل ہونے والا منافع یا ایکٹ ھٰذا کے تحت کوئی اور منصوبہ حصولِ اراضی ایکٹ ۱۸۹۴ء کے معنوں میں عوامی مقاصد کے لئے حصول تصور کیا جائے گا اور ایکٹ ھٰذا کی تشریحات اس قسم کی تمام کاروائیوں پر لاگو ہوں گی۔

۱۶. **حقِ اندراج / دخول کا حق.---** چیئرمین یا اسکا مقرر کردہ کوئی بااختیار فرد کسی بھی اراضی میں داخل ہو سکتا ہے یا اسکی جانچ پڑتال کر سکتا ہے، تاروں کے کام کیلئے کھمبے کھڑے کر سکتا ہے، بورنگ اور کھدائی اور ایسے تمام کام کر سکتا ہے جو کسی منصوبہ کے لئے ضروری ہوں۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ اگر متاثرہ اراضی کی ملکیت تنظیم کے ہاتھوں میں نہیں ہے تو دفعہ ھٰذا کے تحت مذکورہ اختیار کا استعمال اس طریقے سے کیا جائے گا کہ اصل مالک کے حقوق میں کم سے کم مداخلت کی جائے اور کم سے کم نقصان پہنچایا جائے۔

۱۷. **حکومت کی منظوری.---** ایکٹ ھٰذا کے تحت بنائے گئے یا منظور شدہ کسی بھی منصوبہ میں بورڈ کسی بھی وقت ترمیم یا تبدیلی کر سکتا ہے لیکن اگر کوئی ایسی مادی ترمیم ہوئی ہو جس کی لاگت یا نظر ثانی شدہ لاگت تنظیم کی منظوری کے اختیار سے زیادہ ہو رہا ہو تو نئے سرے سے حکومت کی منظوری لینا ہو گی۔

۱۸. **بلدیات اور دیگر ایجنسی کے ساتھ انتظامات.---** (۱) اگر تنظیم کسی بلدیات یا دیگر ایجنسی کے دائرہ اختیار میں واقع کیس مخصوص علاقے میں کسی سکیم کا اجراء کرے تو ابتداء میں ہی یا بعد میں بورڈ مذکورہ بلدیات یا ایجنسی کے ساتھ اس علاقے میں کسی کام یا خدمات کو ہاتھوں میں لینے اور برقرار رکھنے کا معاہدہ کر سکتا ہے۔ اگر بورڈ ایسی بلدیات یا ایجنسی کی رضامندی حاصل کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے تو حکومت کو یہ معاملہ پیش کر سکتا ہے اور حکومت ضرورت کے پیشِ نظر بلدیات یا ایجنسی کو احکامات جاری کر سکتی ہے۔

(۲) حکومت تنظیم کو کوئی سکیم ماسوائے بجلی سکیم یا کسی بھی ایجنسی، حکومت یا بلدیات کو دینے کو احکامات دینے کی مجاز ہو گی۔ اس صورت میں تنظیم سکیم پر آنے والے آڈٹ شدہ مجموعی اخراجات وصول کرنے کی حقدار ہو گی۔

باب-IV

قیام/استحکام

۱۹. افسران اور ملازمین کی ملازمت.--- (۱) بورڈ وقتاً فوقتاً وفاقی یا دیگر صوبائی، نیم خود مختار اور خود مختار اداروں میں بلاواسطہ، تبادلہ، بطورِ مندوبین یا انجذاب کر کے ایسے افسر اور ملازمین فائز کر سکتی ہے جو مؤثر کارکردگی کیلئے ضروری سمجھے جائیں اور انکی تقرری ایسے شرائط وضوابط پر ہو جو مناسب تصور کئے جائیں۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ بورڈ مندرجہ بالا مذکورہ کسی بھی فرد کی خدمات کے شرائط وضوابط میں ایسی تبدیلی نہ کرے جس سے اسکا نقصان ہوتا ہے۔

(۲) بی پی ایس- ۱۶ اِتک کے افسران اور ملازمین کی تقرریاں اور ترقی مجوزہ طریقہ کے مطابق چیف ایگزیکٹیو کرے گا۔بی پی ایس- ۱۷ اِور اس سے اعلیٰ افسران کی تقرریاں اور ترقی مجوزہ طریقہ کے مطابق بورڈ کریگا۔

۲۰. [حذف شدہ]

۲۱. استثنیٰ.--- (۱) بورڈ یا تنظیم کا چیئرمین، ارکان، چیف ایگزیکٹیو افسر، دیگر افسران اور ملازمین کو کوئی بھی ایسا عمل جو وہ ایکٹ ھٰذا کی تشریحات کی اتباع میں کرے یا کرنے کی منشاء ظاہر کرے تو وہ پاکستان پینل کوڈ کے دفعہ ۲۱ ِک ے زم رے م ی ں ت ص ور کیے جائیں گے۔

(۲) ایکٹ ھٰذا کے تحت نیک نیتی میں اُٹھائے گئے یا اُٹھانے کی منشاء ظاہر کرنے کے عوض چیئرمین، چیف ایگزیکٹیو، ارکان یا دیگر افسران اور ملازمین کے خلاف کوئی استغاثہ یا دیگر قانونی اور عدالتی کاروائی نہیں کی جائے گی۔

۲۲. اختیارات کی منتقلی.--- کسی ضرورت کے پیشِ نظر بورڈ عمومی یا مخصوص احکام کے ذریعے اپنے اختیارات، ذمہ داریاں یا افعال چیئرمین، چیف ایگزیکٹیو، کسی ایک ممبر یا تنظیم کے کسی اور افسر کو دے سکتا ہے۔

باب-V

رپورٹس اور بیانات

۲۳. سالانہ رپورٹ اور معاوضہ وغیرہ جمع کرنا.--- (۱) بورڈ ہر مالی سال کے اختتام پر لیکن اکتوبر کے آخری دن سے پہلے پہلے جتنا جلد ممکن ہو صوبائی اسمبلی میں بحث کیلئے تنظیم کا سالانہ کارکردگی کی ایسی رپورٹ پیش کریگا جس میں ساری سرگرمیاں اور مالی کامیابیاں درج ہوں۔

(۲) صوبائی اسمبلی بورڈ سے مندرجہ ذیل طلب کر سکتی ہے-

(i) تنظیم کے اختیار میں شامل کسی بھی معاملے کے متعلق معاوضہ، بیان، تخمینہ، اعداد و شمار یا دیگر معلومات؛ یا

(ii) اس قسم کے کسی اور معاملے کی رپورٹ؛یا

(iii) بورڈ کے اختیار میں کسی بھی دستاویز کی نقل؛

اور بورڈ اس قسم کی کسی بھی مانگ / حکم کو پورا کرے گا۔

باب-VI

مالیات / خزانہ

۲۴. فنڈ.--- (۱) تنظیم میں آرگنائزیشن فنڈ کے نام سے ایک فنڈ ہو گا جس کا استعمال ایکٹ ھٰذا کے تحت کیے جانے والے کاموں میں کیا جائے گا جس میں چیف ایگزیکٹیو، افسران اور ملازمین کی تنخواہیں اور دیگر مراعات شامل ہوں گی۔

(۲) فنڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(اَ) حکومت بشمول وفاقی حکومت کی جانب سے دی گئی عطیات؛

(ب) حکومت بشمول وفاقی حکومت سے موصول شدہ قرضہ جات؛

(ج) حکومت کی مانگ پر دی جانے والی بلدیات کی عطیات؛

(د) حکومتی اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ بانڈز کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی؛

(ہ) تجارتی بنکوں یا دوسرے ذرائع سے تنظیم کی حاصل کردہ قرضہ جات؛

(و) بیرونی ممالک سے لئے گئے قرضہ جات، عطیات یا دیگر مالی امداد؛اور

(ز) تنظیم کو موصول شدہ دیگر تمام رقوم؛

(۳) تنظیم اپنے پیسے خیبر بینک یا بورڈ کی منظوری سے کسی دوسرے شیڈول بینک یا قومی بچت مراکز میں رکھ سکتی ہے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۳) میں عدم موجودگی کی بنا پر تنظیم کو ایسے پیسوں کی سرمایہ کاری کرنے سے نہیں روکا جا سکتا جن کی فوری طور پر ٹرسٹ ایکٹ ۱۸۸۲ء (ایکٹ نمبر II، ۱۸۸۲ء) کے دفعہ ۲۰ میں بیان شدہ کسی بھی سیکورٹی کے اخراجات میں ضرورت ہو یا اگر وہ خیبر بینک یا بورڈ سے منظور شدہ کسی شیڈول بینک یا قومی بچت کے مراکز میں فِکس ڈیپازٹ میں جمع کرے تو بھی کوئی روک نہیں۔

(۵) بورڈ بجلی کی پیداوار، ترسیل اور تقسیم کے حوالے سے نجی حلقوں کو فروغ دینے کی کوشش کرے گا اس مقصد کیلئے وہ پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنیوں کو سپانسر کرے، فروغ دے یا شراکت کر سکتا ہے۔

(۶) بورڈ تنظیم کو یہ بھی اجازت دے سکتا ہے کہ:

(اَ) عوامی لمیٹڈ کمپنیوں کے ساتھ شامل ہوں، انہیں فروغ دیں، سپانسر کریں یا اشتراک کریں؛یا

(ب) دیگر ایسی قانونی اور منظم باڈیز کے ساتھ اشتراک کر سکتی ہے جو بجلی کی پیداوار، ترسیل اور تقسیم کے کاموں میں مصروف ہو۔

۲۴أ. سرمایہ کاری کمیٹی.--- (۱) ایک سرمایہ کاری کمیٹی ہوگی جو درجہ ذیل ممبر پر مشتمل ہوگی:

(i) تنظیم کا چیف ایگزیکٹیو افسر چیئرمین

(ii) ایڈیشنل سیکرٹری، محکمہ مال ممبر

(iii) جنرل منیجر، ایڈمن اور مالیات، پختونخوا ترقی توانائی تنظیم ممبر

(iv) اسسٹنٹ ڈائریکٹر، بجٹ اور مالیات پختونخوا ترقی توانائی تنظیم ممبر

(v) توانائی و بجلی کی ترقی تنظیم کا ایک نمائندہ جو کم سے کم ڈپٹی سیکرٹری کے عہدہ پر فائز ہو ممبر

(۲) سرمایہ کاری کمیٹی ضرورت کے پیشِ نظر اضافی فنڈ کی سرمایہ کاری کرے گی۔

۲۵. تنظیم کو مقامی اتھارٹی تصور کیا جائے.--- مقامی اتھارٹی قرضہ جات ایکٹ ۱۹۱۴ء کے تحت تنظیم کو بطورِ مقامی اتھارٹی تصور کیا جائے گا جو ایکٹ ھٰذا کے تحت پیسہ اُدھار لے سکتا ہے اور ایکٹ ھٰذا کے تحت کسی بھی منصوبہ پر کام کرنا یا ختم کرنا ایسا تصور کیا جائے گا کہ یہ کسی قانونی طور پر مجاز اتھارٹی نے سرانجام دیا ہو۔

۲۶. محدود ذمہ داری.--- تنظیم کو قرض دینے والوں سے متعلق حکومت کی ذمہ داری حکومت کی منظوری سے دی جانے والے امداد اور تنظیم کی جمع کردہ قرضہ جات تک محدود ہوگی۔

۲۷. بجلی کی فروخت.--- تنظیم بجلی کی فروخت کی شرح ایسے مقرر کرے گی کہ اس کے کاموں کے اخراجات پورے ہوں، سرمایہ کاری اور اثاثوں کو نقصان پہنچنے والے اخراجات پورے ہوں، بروقت قرضہ جات کی ادائیگی ہو ماسوائے ان قرضہ جات کے جو روپے کی قیمت میں کمی کا احاطہ کرتے ہوں، کسی قسم کے ٹیکس کی ادائیگی ہو سکے اور سرمایہ کاری پر مناسب ادائیگی ہو سکے یا پھر حکومت سے منظور شدہ شرح مقرر کرے گی۔

۲۸. کھاتوں کی حفاظت / برقراری.--- تنظیم اپنے مجوزہ صورت میں کھاتوں کی مکمل اور دُرست کتابیں برقرار رکھے گی: اس فراہمی کے ساتھ کہ تمام منصوبوں اور بجلی سے متعلق معاملات کے لئے علیحدہ کھاتے رکھے جائیں گے۔

.۲۹. سالانہ بجٹ.--- ہر سال جنوری کے مہینے میں تنظیم حکومت کی منظوری کیلئے ہر سال جنوری کے مہینے میں تنظیم اگلے مالی سال میں متوقع محصولات اور اخراجات کا بیان پیش کرے گی۔

۳۰. آڈٹ.--- (۱) چارٹرڈاکاونٹنٹس آرڈیننس ۱۹۶۱ء(آرڈیننس نمبر X،۱۹۶۱ء) کے معنوں میں ایسے چارٹرڈاکاؤنٹنٹس تنظیم کے کھاتوں کی آڈٹ / جانچ پڑتال کریں گے جنہیں بورڈ نے مناسب معاوضے کی بنیاد پر مقرر کیا ہے۔

(۲) ہر چند کہ ذیلی دفعہ اِکی تشریحات کے مطابق آڈیٹر جنرل حکومت کی درخواست پر تنظیم کا آڈٹ کر سکتا ہے۔

باب-VII

قوانین اور ضابطے

۳۱. قوانین بنانے کے اختیارات.--- ایکٹ ھٰذا کی تشریحات پر عمل کرنے کے مقاصد کیلئے ضروری سمجھتے ہوئے بورڈ قوانین بنا سکتی ہے۔

۳۲. منسوخی.--- سرحد ہائیڈل ڈیویلپمنٹ آرگنائزیشن آرڈیننس ۱۹۹۳ء(این ڈبلیو ایف پی آرڈیننس نمبر I،۱۹۹۳ء) منسوخ کیا جاتا ہے۔